ادارہ

اخبارالاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اوکاڑہ (۹/اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ہماری حکومت نے امریکہ کے حکم پر نصاب تعلیم سے اسلام کو خارج کر دیا ہے۔اور ملک کا نظام تعلیم امریکی پٹھوؤں آغا خانیوں کے سپرد کردیا ہے۔ہم ایسے تمام لادینی اقدامات کو مسترد کرتے ہیں۔ وہ بخاری مسجد (المعروف پل والی مسجد) میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کو مکمل سیکولر بنانا چاہتی ہے اور امریکی احکامات کے تحت ملک میں ایسا نصابِ تعلیم رائج کرنا چاہتی ہے جس کے ذریعے آئندہ نسل کو اسلام سے برگشتہ کیا جاسکے۔ موجودہ نصاب تعلیم میں قرآن وحدیث، نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسی کامل ایمان والی شخصیات کو جس انداز میں پیش کیا گیا ہے اس کا مقصد لادینیت کے فروغ کے سوا کچھ نہیں۔حضرت پیر جی نے فرمایا ہم ایسے تمام اقدمات کا راستہ روکیں گے جن کے ذریعے قوم کو اسلام سے دور کیا جارہا ہے۔ہم اپنے عقائد پر کوئی بھی سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار نہیں۔

حضرت پیر جی کی آمد کے موقع پر مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح، ناظم شیخ مظہر سعید، قاری کفایت اللہ، خالد محمود، محمد سلیمان اور دیگر احرار کارکنوں نے ان کا پر جوش استقبال کیا۔ نیز شیخ نسیم الصباح کے نواسے علی حیدر کو حفظ قرآن کے آغاز پر حضرت پیر جی نے بسم اللہ پڑھائی اور احرار کارکنوں سے ملاقات کی۔

☆......☆......☆

اوکاڑہ (۹/اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ نصاب تعلیم سے آیات جہاد حذف کرنے اور نظام تعلیم کو آغا خانیوں کے سپرد کرنے کا مقصد طلباء کے ذھنوں سے اسلامی تعلیمات کا تصور ختم کرنا ہے۔

اوکاڑہ میں احرار کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مشرف حکومت نے پاکستان کو مکمل طور پر امریکی تسلط میں دینے کا فیصلہ کرلیا ہے لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ انسانی تدبیریں تقدیر کے سامنے بے بس بھی ہوجایا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارس دینیہ کے نصاب ونظام کو بدلنے والے دراصل یہود ونصاریٰ کے ایجنڈے کی تکمیل میں سرگرم ہیں ۔تمام دینی جماعتیں اور ادارے اپنی خودمختاری اور آزادی کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے۔

جوعلم اللہ کا راستہ نہیں دکھاتا وہ جہالت ہے

اسلامک ایجوکیشنل اکیڈمی پشاور کی افتتاحی تقریب سے امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب

رپورٹ: قاری عطاء اللہ ارشد

پشاور (۱۸/اپریل) قائد احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری تبلیغی و اصلاحی دورہ پر پشاور تشریف لائے۔ سب سے پہلے اپنے میزبان مولانا محمد اورنگ زیب اعوان اور ذوالفقار علی کے ہمراہ رفیق امیر شریعت یادگار اسلاف پیکر علم وعمل مولانا سعید الدین شیر کوٹی (فاضل دیوبند) کی عیادت کے لئے ان کے گھر تشریف لے گئے، دونوں بزرگ کافی دیر تک امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ کی یادوں اور باتوں سے محفل کو یادگار بناتے رہے۔ کبھی تو حاضرین مجلس اشک بار ہو جاتے اور کبھی چہروں پہ مسکراہٹ بکھر جاتی۔

بعد نماز ظہر پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور مولانا سعید الدین شیر کوٹی اسلامک ایجوکیشنل اکیڈمی کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے جلسہ گاہ پہنچے تو پنڈال علماء کرام، دینی مدارس کے طلباء اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اکابر کی آمد پر پرجوش نعروں سے ان کا خیر مقدم کیا۔ سٹیج پر شیخ الحدیث مولانا عبدالستار مروت، مولانا یعقوب القاسمی، پروفیسر محمد اسماعیل سیفی، مولانا احترام الحق، مولانا خالد محمود و دیگر احباب نے قائدین کو خوش آمدید کہا۔ اسی اثناء میں جامعہ ابو ہریرہ کے مہتمم مولانا عبدالقیوم حقانی بھی تشریف لے آئے۔ مولانا احترام الحق دیروی نے تلاوت اور مولانا خیال محمد نے ہدیۂ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مولانا محمد اورنگ زیب اعوان نے اکیڈمی کے اغراض و مقاصد بیان کیے، معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا، پروگرام کی صدارت مولانا سعید الدین شیر کوٹی نے فرمائی۔

مہمان خصوصی قائد احرار ابن امیر شریعتؒ سید عطاء المہیمن بخاری نے اسلامک ایجوکیشنل اکیڈمی کے قیام پر اپنے دعائیہ کلمات سے نوازا اور اپنے خطاب میں فرمایا علم روشنی ہے جہالت تاریکی ہے۔ علم کی یہ خاصیت ہے کہ وہ اللہ کی پہچان پیدا کرتا ہے جو علم اللہ کا راستہ نہیں دکھاتا وہ جہالت ہے۔ انسان دو چیزوں کا مرکب ہے روح اور جسم۔ روح پر محنت ہوتی ہے۔ وحی کے علوم کے ساتھ۔ روح کا تعلق اللہ کے امر کے ساتھ ہے۔ جب روح اللہ کے امر کی پابند ہو جائے گی تو جسم اسکے تابع ہو جائے گا اور جب روح پر اللہ کے امر کی محنت نہیں ہوگی تو جسم اور روح دونوں باغی ہو جائیں گے۔ ہم نے روح اور جسم دونوں کو اللہ کا اطاعت گذار بنانا ہے میرے عزیز مولانا محمد اورنگ زیب اعوان اسی عظیم مقصد کے پیش نظر اسلامک ایجوکیشنل اکیڈمی کا قیام عمل میں لائے ہیں۔ روح اور جسم عقلی علوم سے نہیں وحی کے علوم سے اطاعت گذار بنیں گے۔ آج برسر اقتدار طبقہ کہتا ہے کہ دینی مدارس کو قومی دھارے میں لایا جائے۔ میں کہتا ہوں تم اپنے سکولوں اور کالجوں کو

قومی و دینی دھارے میں لے آؤ، اخلاقی اور تہذیب وتمدن کے دھارے میں لے آؤ۔ ہم تو پہلے ہی قومی اور دینی دھارے میں ہیں، تم وحی کے علوم کو پڑھانا شروع کر دو ہم تمہاری عقل کو وحی کے مطابق پڑھنا شروع کر دیں گے۔

پیر جی نے فرمایا جدید سائنسی علوم کے پڑھنے سے روح ترقی نہیں کرے گی روح تب ہی ترقی کرے گی، جب قرآن مجید کو اور سمجھا جائے گا، قرآن کے نظام کو چلایا جائے گا۔ جب ہماری روح ترقی کرے گی تو ہم سب مل کر کفر کے خلاف کھڑے ہونے کے اہل ہو جائیں گے، جب تک ہماری روح مردہ ہے ہم کفر سے مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہم عصری علوم کے مخالف نہیں مگر انہیں دینی قالب میں ڈھال کر اور ان کی تطہیر کر کے ان کو پڑھیں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ کفر سے ہماری صرف عقیدے کی جنگ نہیں ہے بلکہ معاشی، معاشرتی، تہذیبی، تعلیمی، عقائد ونظریات اور پورے نظام کی جنگ ہے اور ہماری ذمہ داریاں بہت زیادہ ہوگئی ہیں، لہٰذہمیں باہم متحد ومتفق ہو کر عالمی کفر کے خلاف لائحہ عمل طے کرنا ہوگا۔

مولانا عبدالقیوم حقانی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ آج ہم ایک دینی ادارہ کی افتتاحی تقریب میں شریک ہیں۔ ہمارا یہ مرکز قرآن اور مجاہدین کا مرکز بنے گا۔ میرا دل یہ گواہی دیتا ہے کہ ہمارے قائد محترم پیر جی کی تشریف آوری، ان کے مبارک قدم، ان کی توجہات، دعائیں، نگاہیں اور ان کی سرپرستی ہمارے لیے ہر لحاظ سے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ اسلامک ایجوکیشنل اکیڈمی ان شاء اللہ پاکستان ہی نہیں پوری دنیا کے لیے مینارہ نور بنے گی۔ صدر اجلاس مولانا سعید الدین شیرکوٹی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ''میں ایک مُلّا آدمی ہوں۔ مُلّاؤں کی جوتیوں میں پلا ہوں۔ مجھے الحمدللہ اپنے مُلّا ہونے پر فخر ہے اور انہی سے میری نسبت ہے۔ آپ نے مجھے محبت سے بلایا انکار کرتے ہوئے بن نہ پڑی اور حاضر ہو گیا

مہرباں ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں کہ پھر آ ہی نہ سکوں

ہماری تاریخ، جرأت اور بہادری کی تاریخ ہے۔ ہم نے قربان ہونا اور جان دینا سیکھا ہے۔ میری آنکھوں کے سامنے اس وقت بھی درختوں سے لٹکی ہوئی علماء کی لاشیں ہیں جنہوں نے جان دے کر یہ بتا دیا کہ عالم اور ملا جبر اور قہر سے نہیں ڈرتا وہ پیار دیتا ہے پیار سے کھنچتا ہے تم اسے بھلے دہشت گرد کہتے رہو وہ تو تمہارے کسی رعب سے نہیں ڈرتا۔

تقریب سے شیخ الحدیث مولانا عبدالستار مروت، مولانا قاری حفیظ اللہ جان فاروقی، جناب صابر غفور علوی اور جناب تنویر اقبال نے بھی خطاب کیا۔

تقریب کے بعد رات پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری پرانے احرار کارکن جناب محمد اسماعیل سیفی کی پرخلوص دعوت پر ان کے ہاں تشریف لے گئے جہاں دیگر احرار کارکن بھی موجود تھے۔ واپسی پر پشاور کے تاریخی بازار قصہ خوانی میں وہ تاریخی جگہ دیکھی، جہاں فرنگی نے مسلمانوں کا قتل عام کیا تھا اور اسی واقعہ کی یاد میں احرار کے جانبازوں نے سرخ قمیص کا استعمال شروع کیا تھا۔ چوک یادگار بھی تشریف لے گئے جہاں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے

تاریخی جلسے ہوا کرتے تھے، نمک منڈی میں وہ جگہ بھی دیکھی جہاں مجلس احرار کا دفتر ہوتا تھا۔ رات کا قیام اکیڈمی میں کیا۔

اگلے روز صبح مولانا محمد اورنگ زیب اعوان کے گھر ناشتہ پر سرگودھا کے معروف عالم دین مولانا محمد الیاس گھمن بھی تشریف لے آئے۔ ان سے ملاقات کی اور ملکی حالات پر تبادلہ خیالات کے بعد مسجد قاسم علی خان کے خطیب مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی سے ملاقات کی اور جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ میں منعقدہ امیر شریعت کانفرنس میں شرکت کے لیے روانہ ہوئے۔ اس سفر میں مولانا محمد اورنگ زیب اعوان اور قاری عطاء اللہ ارشدان کے ہمراہ تھے۔ وہاں سے واپسی پر اٹک کی معروف روحانی شخصیت مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی مدظلہ کی دعوت پر ان کے ہمراہ اٹک تشریف لے گئے۔ نماز مغرب وہاں ادا کی۔ احباب ورفقاء سے ملاقات کے بعد حضرت پیر جی اسلام آباد روانہ ہوگئے۔

● قادیانی فتنہ ایک صدی سے اسلام کے خلاف سرگرم ہے، نوجوان اٹھ کھڑے ہوں

● ''جماعتِ احمدیہ'' کے ساتھ ''اسلامیہ'' کے لفظ کا اضافہ، دنیا اس دھوکے سے باخبر رہے

● مسلم اوقاف سمیت سکھوں، عیسائی اور ہندوؤں کے اوقاف حکومت کی تحویل میں ہیں لیکن قادیانیوں کے اوقاف سرکاری تحویل میں نہیں لیے گئے، گویا ایک ملک میں دو قانون ہیں

● قادیانی خلیفہ اب بھی برطانیہ کی آغوش میں بیٹھا ہوا ہے اور ہم چناب نگر کے بازاروں میں دعوت حق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں

سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' (مسجد احرار چناب نگر) سے قائد احرار، سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر کا خطاب

چناب نگر (۲ رمئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر میں سالانہ دو روزہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا قادیانیوں کی مذہبی کتابوں میں انبیاء کرام کی توہین کی گئی ہے جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ عیسائیوں اور یہودیوں کی بھی دل آزاری کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کی مضبوط ترین قدر مشترک پر اتحاد و یگانگت کے بغیر ہم منزل کے قریب نہیں ہو سکتے، اسلامی نظام نافذ کئے بغیر مسلم ممالک اپنی داخلی و خارجی مشکلات پر ہرگز قابو نہیں پا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی نگرانی میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں عروج پر ہیں، مسلمانوں کے وسائل سے مسلمانوں کو ہی ذبح کیا جا رہا ہے، چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت ایکٹ کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہو رہی ہے اور انتظامیہ مسلسل قادیانیوں کی آئین شکن سرگرمیوں کو نہ صرف نظر انداز کر رہی ہے بلکہ پوری طرح سپانسر کیا جا رہا ہے۔ آج پھر حالات متقاضی ہیں کہ قوم منکرین جہاد اور منکرین ختم نبوت کے خلاف ۱۹۵۳ء کی طرح متحد ہو کر لائحہ عمل طے کرے۔ مجلس

احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ پاکستان کا موجودہ سیاسی خلفشار اور معاشی صورتحال حکمرانوں کی دین دشمن اور امریکہ وکفر نواز پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اپنی تاریخی روایات کی مطابق کفر وارتداد اور جبر واستبداد کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کا اعلان کرتی ہے۔احرار قادیانیوں اور قادیانی نواز لابیوں کے خلاف ہر وہ کام کریں گے، جس کا دین ہم سے تقاضا کرتا ہے۔قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد اصغر عثمانی اور دیگر علماء کرام نے کہا کہ ناموس رسالت ﷺ کا تحفظ مسلمانوں کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے، قادیانیوں کی طرف سے اسلام کے بارے میں ہرزہ سرائی اور عالمی سطح پر مسلمانوں کی خلاف سازشیں ہمارے لئے ناقابل برداشت ہیں۔حکمرانوں نے نصابِ تعلیم سے قرآنی آیات کے اخراج کے مسئلے پر جو موقف اختیار کیا ہے، وہ ''عذر گناہ بدتر از گناہ'' کے زمرے میں آتا ہے۔

آخری نشستوں سے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری جنرل مولانا منظور احمد چنیوٹی، مولانا عبدالقیوم حقانی (اکوڑہ خٹک)، مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی (اٹک)، مولانا عزیز الرحمٰن خورشید، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری شبیر احمد عثمانی، مولانا محمد اورنگزیب اعوان (پشاور)، مولانا عبدالنعیم نعمانی، مولانا اللہ دتہ، حاجی محمد ثقلین کھیڑا، قاری محمد اکرم، حافظ محمد اکرم احرار اور سید عطاء المنان بخاری نے خطاب کیا۔مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا کہ نہ صرف پاکستانی اعلیٰ عدالتیں اور قومی اسمبلی لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے چکی ہیں بلکہ دنیائے اسلام کے مفتیان اور علماء کرام اور کئی ملکوں کی عدالتیں بھی قادیانیوں کے فراڈ کا پردہ چاک کر چکی ہیں۔مرکز اسلام مکہ مکرمہ میں ۱۰۴ ممالک کے تین سو سے زائد نمائندوں نے قادیانیوں کی سرگرمیوں کو کفر قرار دیا تھا۔قادیانیوں پر ہر طرح سے اتمام حجت ہو چکی ہے اور دعوت اسلام پہنچ چکی ہے۔کوئی قادیانی یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ غلط فہمی کا شکار ہے، انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی کے فیصلے، امتناع قادیانیت ایکٹ اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کو غیر مؤثر اور سبوتاژ کرنے کی سازش کسی طور پر کامیاب نہیں ہوگی، انہوں نے کہا کہ مکہ اور مدینہ میں قادیانیوں کا داخلہ بند ہے، جو جاتے ہیں وہ دھوکا دے کر جاتے ہیں۔ہم نے سعودی حکومت کے ذریعے سینکڑوں قادیانیوں کو حرمین سے نکلوایا۔انہوں نے کہا کہ یورپ میں بڑے بڑے قادیانی مسلمان ہو رہے ہیں۔دھوکہ دہی کے لئے اب قادیانیوں نے جماعت احمدیہ کے ساتھ ''اسلامیہ'' کے لفظ کا اضافہ کیا ہے دنیا اس دھوکے سے باخبر رہے۔انہوں نے کہا کہ سکھوں، عیسائیوں اور ہندوؤں کے اوقاف حکومت نے اپنی تحویل میں لئے مسلم اوقاف کو صوبائی تحویل میں لیا گیا۔ایک ملک میں دو قانون ہیں اور قادیانیوں کے اوقاف سرکاری تحویل میں نہیں لئے گئے۔قادیانی اوقاف کا پیسہ اسلام اور پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہا ہے۔ضیاء الحق کے بیٹے اعجاز الحق سے میں نے کہا ہے کہ آپ کے والد نے امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا تھا، آپ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لینے کا فیصلہ کریں۔انہوں نے کہا کہ میں نے ساری زندگی جھوٹی نبوت کا پوری دنیا میں تعاقب کیا۔اس پیرانہ سالی میں اور زندگی کے آخری حصہ میں مجلس احرار کے اکابر خصوصاً احرار کی نوجوان قیادت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ختم نبوت کے مورچے پر ہراول دستے کا کردار ادا

کریں اورتحریک ختم نبوت کے باقی ماندہ مطالبات کے لیےتحریک کومؤثر وفعال بنائے۔

جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ (سرحد) کے مہتمم مولانا عبدالقیوم حقانی نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت امت مسلمہ کی شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس عقیدے پر وار کرنے والے دراصل اسلام کواس کی جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتے ہیں۔ قادیانیت اور اسلام متصادم ہیں۔ قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے، یہ فتنہ اسلام کو مٹانے اور مسلمانوں کو کمزور کرنے کے ایجنڈے پر ایک صدی سے کام کررہا ہے۔ مجلس احرار کے اکابر اور کارکن مبارکباد کے مستحق ہیں جو آقائے نامدار ﷺ کے منصب ختم نبوت کے لئے جدوجہد کررہے ہیں۔

قاضی محمد ارشد الحسینی نے کہا کہ امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم اور اکابر احرار نے ۱۹۳۴ء میں انگریز سامراج کی پابندیوں کے باوجود قادیان میں داخل ہوکر تحفظ ختم نبوت اور اقامت دین کی جدوجہد کا جو پرچم بلند کیا تھا وہی انداز آج چناب نگر (ربوہ) میں دیکھ کر دل سے دعا نکلی ہے۔ یہ راستہ مشکل ضرور ہے لیکن یہ سیدھا جنت میں جاتا ہے اور جو راستہ قادیانیوں کا ہے وہ سیدھا دوزخ میں جاتا ہے۔ مولانا عزیز الرحمٰن خورشید نے کہا کہ ہم شہداء ختم نبوت کے وارث بھی ہیں اور شہداء افغانستان (طالبان) کے بھی وارث ہیں۔ قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ چناب نگر میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کی ڈاک قادیانیوں کے ایماء پر ضائع کی جارہی ہے۔ مولانا اورنگزیب اعوان نے کہا کہ قادیانیت کی گمراہی سے امت مسلمہ کو بچانے کے لیے علماء حق نے مجلس احرار اسلام کے پلیٹ فارم سے جو قربانیاں دیں وہ ہماری دینی وقومی اور ملی تاریخ کا اثاثہ ہے۔ مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ حکمران اسلامی جمہوریہ پاکستان کو امریکی مفادات کے اڈے میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ دوروزہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے اختتام پر مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جامع مسجد احرار چناب نگر سے مجاہدین ختم نبوت اور سرفروشان احرار نے حسب سابق عظیم الشان جلوس نکالا۔ شرکاء کی اکثریت سرخ قمیصوں میں ملبوس تھی۔ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر، تاج تخت ختم نبوت زندہ باد، مرزائیت مردہ باد، امریکہ کا جو یار ہے غدار ہے غدار، فرما گئے یہ ہادی لا نبی بعدی (ﷺ) جیسے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے۔

جلوس قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ اور عبداللطیف خالد چیمہ کی قیادت میں جب چناب نگر کے مرکزی اقصیٰ چوک میں پہنچا تو بہت بڑے جلسہ عام کی شکل اختیار کرگیا جہاں سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزا قادیانی نے خود کہا ہے کہ میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں، تحفظ ختم نبوت کے لئے ہم خون کا آخری قطرہ بھی بہادیں گے مرزائی خلیفہ اب بھی برطانیہ کی آغوش میں بیٹھا ہوا ہے ہم ربوہ کے بازاروں میں دعوت حق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، مرزائی یہودیوں کے ایجنٹ ہیں جن کا کھاتے ہیں ان کا گاتے ہیں۔ مجلس احرار اور تحفظ ختم نبوت لازم ملزوم ہیں۔ نبی (ﷺ) کا اسوہ ہماری شناخت ہے اور انگریز کی وفاداری قادیانیوں کی شناخت ہے۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ہم چناب نگر اور پوری دنیا کے قادیانیوں کو دعوت اسلام دیتے ہیں اور قادیانیوں

سے ہمدردی رکھتے ہیں ۔اسی لیے کہتے ہیں کہ کلمہ اسلام پڑھ کر جہنم کا ایندھن بننے سے بچ جاؤ اور شیخ راحیل کی طرح قادیانیت کے فراڈ سے نکل آؤ ۔جلوس اقصیٰ چوک سے نعرے لگاتا ہوا پرامن طور پر قادیانی مرکز ''ایوانِ محمود'' کے سامنے پہنچا جہاں عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ماہ پاکستان کی طرف سے اقوام متحدہ کے کمیشن برائے انسانی حقوق میں توہین مذاہب کے خلاف قرارداد منظور کی گئی ہے' جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں ۔ پاکستان اقوام متحدہ میں توہین رسالت ﷺ اور ختم نبوت کے خلاف ہرزہ سرائی کو جرم قرار دلوائے ۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی پوری دنیا میں اپنے آپ کو مظلوم بنا کر پیش کر رہے ہیں حالانکہ وہ اپنے کفر وارتداد کو اسلام کے نام پر پیش کر کے ظلم کے مرتکب ہو رہے ہیں ۔ پانچ سو سے زیادہ قادیانی' فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر فائز ہیں ۔ جہاد کا انکار جن کا مذہبی عقیدہ ہے' وہ ہماری فوج' جس کا ماٹو جہاد ہے میں کیوں مسلط کئے گئے ہیں ۔

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے مجاہدینِ احرار کے جلوس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزا مسرور میں اخلاقی جرأت ہے تو وہ یہاں آ کر حالات کا مقابلہ کرے ۔ہم قرآنی تعلیمات کے مطابق یہاں دعوت اسلام اور حق کا پیغام مسلسل دے رہے ہیں جبکہ قادیانی شر پسند ہیں جو یہاں کے امن وامان کو تباہ کر رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ چناب نگر کے تعلیمی اداروں میں قادیانیت کی تبلیغ ہو رہی ہے، قانون کی دھجیاں بکھیری جا رہی ہیں، سرکاری انتظامیہ جانبداری کا مظاہرہ کر رہی ہے، چار مقامات پر قادیانی عبادت گاہوں کو مساجد کی شکل دینے کی سازش ہو رہی ہے ۔ سرکاری اہل کاروں پر قادیانیوں کی خفیہ سازشیں عیاں نہ کرنے کے لئے دباؤ بڑھایا جا رہا ہے ۔ان حالات میں ہم ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کریں گے ۔انہوں نے کہا کہ حکمران قادیانیت کے نرغے میں ہیں لیکن ہم شہداء ختم نبوت کے مشن کی تکمیل کے لیے کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گے ۔جلوس کے شرکاء نے تحریک ختم نبوت کے مطالبات پر مبنی بڑے بڑے بینرز اور احرار کے سرخ پرچم اٹھا رہے تھے ۔شدید نعرے بازی کے باوجود جلوس انتہائی پرامن اور منظم رہا اور قادیانیوں کی دکانیں بھی بند رہیں، کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا ۔ پولیس اور سرکاری اہل کار جلوس کے ساتھ رہے ۔احرار گارڈز نے بھی سخت حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے ۔

قراردادیں

● مجلس احرار اسلام پاکستان کا یہ عظیم اجتماع عراق کے مظلوم مسلمانوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ عراق کے مسئلہ پر مضبوط مؤقف اختیار کرتے ہوئے عراقیوں کی نسل کشی پر امریکی سامراج کی بھرپور مذمت کرے، امت مسلمہ کی ترجمانی کرے اور پاکستانی فوج کو عراق بھیجنے سے باز رہے ۔

● اجتماع نے بالاتفاق تعلیمی نصاب سے عقیدہ ختم نبوت اور جہاد سے متعلق مواد حذف کرنے کے اقدام پر وزارت تعلیم سے شدید احتجاج کیا اور مطالبہ کیا گیا کہ وازارت تعلیم اور محکمہ تعلیم میں گھسے ہوئے قادیانیوں اور قادیانی نوازوں کو لگام دی

جائے اور ایسے عناصر سے ان شعبوں کو پاک کیا جائے۔

● تعلیمی بورڈوں کو آغا خان فاؤنڈیشن کی ماتحتی میں دینے کی اطلاعات پر اجتماع احرار نے شدید غم غصہ کا اظہار کیا اور حکومت پاکستان کو انتباہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ غیر ملکی دباؤ پر ایک متنازعہ اقلیتی گروہ کی سرپرستی میں دینے اور نوجوان نسل کے اذہان کو خراب کرنے کی سازش میں شریک ہونے سے باز رہے اور تعلیمی بورڈوں کی آزادانہ اور خود مختارانہ حیثیت میں رخنہ اندازی کرنے سے اجتناب کرے۔

● حکومت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ حکومت قادیانی اوقاف کو واپس اپنی تحویل میں لے' جیسا کہ دوسرے غیر مسلموں اور مسلمانوں کے اوقاف واپس لیے گئے ہیں۔

● مطالبہ کیا گیا کہ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اندراج کیا جائے اور غیر مسلموں کے شناختی کارڈ کا رنگ علیحدہ کیا جائے۔

● علاوہ ازیں ارتداد کی شرعی سزا اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے نفاذ کا بالاتفاق مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ ارباب اختیار قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کا سدباب کریں اور پاکستان کے دینی تشخص کو مجروح ہونے سے بچائیں۔

● چناب نگر سابق ربوہ کی لیز ختم کر کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

● چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے

● قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال سے روکا جائے اور قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔

● الفضل سمیت تمام قادیانی جرائد کے ڈکلریشن منسوخ کئے جائیں اور قادیانی جماعت اور اسکی ذیلی تنظیموں کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔

● چنیوٹ کو بلاتاخیر ضلع کا درجہ دیکر یہاں کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا کیا جائے۔

● فوج اور سول میں مسلط کئے گئے پانچ سو سے زیادہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کیا جائے۔

''ختم نبوت کانفرنس' چناب نگر کی جھلکیاں

● مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چناب نگر میں منعقد ہونے والی سالانہ دوروزہ شہداء ختم نبوت کانفرنس کے موقع پر مجلس کی طرف سے رنگ برنگے بینرز آویزاں تھے، جن پر یہ نعرے اور مطالبات درج تھے۔

☆ اسلام زندہ باد......مرزائیت مردہ باد ☆ فوج اور سول میں تعینات قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کیا جائے۔

☆ سپر پاور ہے اللہ......لا الہ الا اللہ ☆ امریکیو! سن لو......ہم تمہاری موت ہیں ☆ قادیانی کافر نہیں......مرتد نہیں ☆ قادیانی 'اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں (اقبال) ☆ جب تک احرار زندہ ہیں' قادیانیوں کا تعاقب جاری رکھیں گے۔(امیر شریعت)

● کانفرنس کی کوریج کے لئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ کی سربراہی میں باقاعدہ

میڈیا سیکشن قائم کیا گیا تھا جس میں مجلس کے مستعد کارکن محمد معاویہ رضون اور یاسر قیوم مصروف کار رہے اور اخبارات کے علاقائی نمائندوں کو بروقت تفصیلات فراہم کرتے رہے۔

- جلوس سے قبل ہدایات دیتے ہوئے سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ اخلاق سے گرا ہوا کوئی نعرہ ہرگز نہ لگایا جائے کیونکہ ہمارا مقصد قادیانیوں کو زچ کرنا نہیں بلکہ ختم نبوت کا ابدی پیغام اُن تک پہنچانا ہے۔
- پولیس اور سرکاری اہل کار وافسران جلوس کے ہمراہ رہے۔ شرکاء جلوس کی شدید نعرہ بازی کے باوجود امن امان کا کوئی مسئلہ نہیں ہوا۔
- قادیانی گھروں کے اندر اور باہر سے جلوس کا نظارہ کرتے رہے۔
- جلوس کے پیش نظر بازار اور مارکیٹیں بند رہیں۔
- شرکاء جلوس کے فلک شگاف نعروں نے چناب نگر میں عجیب سماں پیدا کر رکھا تھا۔
- جلوس لاری اڈہ سرگودھا روڈ پر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔
- جلوس میں کراچی سے حدود پشاور تک کے قافلوں نے شرکت کی۔
- ایوانِ محمود پر شرکاء جلوس کے لیے ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا گیا اور احرار کے مستعد کارکن شرکاء کو پانی پلاتے رہے۔

☆......☆......☆

چناب نگر (۵ مئی) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا مذہبی عقیدہ ہے۔ کئی سال پہلے تک ربوہ (چناب نگر) کے قادیانی قبرستان (مرگھٹ) میں مرزا بشیر الدین محمود کی قبر پر یہ تحریر درج رہی کہ ''جب موقع ملے گا ہم اپنی نعشوں کو قادیان (بھارت) منتقل کر دیں گے۔'' قادیانی قیادت اس کا جواب دینا پسند کرے گی کہ یہ کتبہ کیوں اتارا گیا تھا؟

جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقدہ دو روزہ سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' کے اختتام پر صحافیوں کے ایک گروپ سے خصوصی ملاقات میں انہوں نے کہا کہ مسلمان دہشت گردی کا شکار ہیں اور دہشت گرد عالمی قوتیں اور ان کے ایجنٹ پاکستانی حکمران مذہبی طبقات کو دہشت گرد قرار دے کر دراصل اپنے کئے کو چھپانے کی مذموم کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جوں جوں مطلع صاف ہوگا، حقیقت آشکارا ہوتی چلی جائے گی۔ خالد چیمہ نے کہا کہ قانون کی رو سے قادیانی تبلیغ نہیں کر سکتے اور اپنی ارتدادی سرگرمیوں کو جاری نہیں رکھ سکتے لیکن چناب نگر (سابقہ ربوہ) اور گردونواح میں کئی حوالوں سے قادیانی سرگرمیاں نہ صرف جاری ہیں بلکہ انتہائی خطرناک رخ اختیار کر چکی ہیں۔ قادیانی اسلام کی مقدس علامات وشعائر کا علانیہ مذاق اڑا رہے ہیں اور قادیانی مراکز میں دن رات خطرناک سازشیں تیار ہو رہی ہیں۔ غربت زدہ سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلایا جاتا ہے۔ بے روزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں کو بیرون ملک سیاسی پناہ کے لیے قادیانی فارم پُر

کرائے جاتے ہیں اور فرضی وجھوٹے اور جعلی مقدمات کا سہارا لے کر جرمنی، برطانیہ سمیت دیگر ممالک میں بھیجا جاتا ہے ۔وہاں ان نوجوانوں کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھا کر قادیانی رشتے پیش کئے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور فرقہ وارانہ فسادات کے کئی واقعات میں قادیانی جماعت پوری طرح ملوث ہے اور ملک کو کمزور کرنے والی قوتوں کی شریک کار ہے۔ ہمارے پاس اس کی واقعاتی شہادتیں موجود ہیں کہ کئی ایک شیعہ سنی فسادات بھڑکانے کے لیے قادیانیوں نے حق نمک ادا کیا۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ سرکاری انتظامیہ اور سرکاری ایجنسیاں حالات سے مکمل باخبر ہونے کے باوجود پردہ پوشی کر کے قومی جرم میں مبتلا ہیں اور اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز قادیانی اور قادیانی نواز عناصر ایسی تمام کارروائیوں کی مکمل سرپرستی کر رہے ہیں۔انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر اس خطرناک صورتحال کا تدارک نہ کیا گیا اور قادیانیوں کو چیک نہ کیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔انہوں نے ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والے اداروں اور سنجیدہ حلقوں سے درخواست کی کہ وہ سر جوڑ کر بیٹھیں اور روایتی کام سے ہٹ کر حقیقی صورت حال کا ادراک کرتے ہوئے موثر لائحہ عمل طے کریں۔خالد چیمہ نے ختم نبوت کانفرنس کی بھرپور کوریج پر تمام اخبارات کا شکریہ ادا کیا۔

دارِ بنی ہاشم ملتان میں دفتر شبانِ احرار کا قیام

رپورٹ: محمد طیب معاویہ

ملتان (۱۳ رمئی) احرار نونہالوں کی تنظیم ''شبانِ احرار'' کے دفتر کی افتتاحی تقریب دارِ بنی ہاشم میں منعقد ہوئی۔ جس میں قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مدیر ''نقیبِ ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری، مدیر ماہنامہ ''الاحرار'' سید محمد معاویہ بخاری، جناب شیخ محمد جاوید اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت فرمائی۔تقریب میں شبانِ احرار کی طرف سے معزز مہمانوں کی ضیافت کا بھی اہتمام کیا گیا۔افتتاح کے موقع پر حضرت پیر جی نے خوشی کا اظہار اور کامیابی کی دعا فرمائی۔سید محمد کفیل بخاری نے اظہارِ مسرت کے ساتھ ساتھ یہ وعدہ بھی فرمایا کہ عنقریب تمام ماتحت مجالس احرار کے عہدیداروں کو ایک سرکلر کے ذریعے ہدایت جاری کی جائے گی کہ وہ اپنے نونہالوں کو فکرِ احرار سے منسلک کریں اور شبانِ احرار کی تنظیم سازی کریں۔تنظیم سازی کے بعد شبان کا اجلاس مرکزی دفتر شبانِ احرار میں بلایا جائے گا' جس میں تمام صدور اور ناظمین کو مدعو کیا جائے گا اور مرکزی مجلس شوریٰ کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔دفتر شبانِ احرار کے قیام میں سید عطاء المنان بخاری ،محمد اخلاق، محمد طیب معاویہ، محمد نعمان سنجرانی اور سید صبیح الحسن نے خوب محنت کی اور اعلیٰ ذوق کا مظاہرہ کیا۔

قانونِ توہین رسالت کو چھیڑا گیا تو حکمرانوں کا جینا دوبھر کر دیں گے (سید عطاء المہیمن بخاری)

وہاڑی (۱۹ رمئی) امیر مجلس احرار اسلام پاکستان سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ توہین رسالت اور حدود آرڈی نینس کو چھیڑا گیا تو حکمرانوں کا جینا دوبھر کر دیں گے۔خون کے کئی دریا عبور کر کے منظور ہونے والے' ناموس رسالت

کے قانون کے تحفظ کے لیے لاشوں کے احد پہاڑ لگانے سے دریغ نہیں کریں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامع مسجد خضراء جی بلاک وہاڑی میں منعقدہ سیرت کانفرنس سے اپنے خطاب میں کیا۔مولانا عطاء المہیمن بخاری نے کہا اسلامی دفعات کے خاتمے کے دیرینہ مغربی ایجنڈے کی تکمیل کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے۔انہوں نے کہا کہ پرویز مشرف کے دسترخوان پر لقمہ حرام کھا کر اس کی توصیف وتعریف کرنے والے مولوی کسی مغالطہ میں نہ رہیں۔اگر ملک میں اسلامی دفعات نہ رہیں تو حکمران بھی نہیں رہیں گے۔اس موقع پر قاری انوار الحق فاروقی ،مولانا اسلم ،قاری رشید احمد وٹو،حافظ شبیر احمد ،ہیڈ ماسٹر ماڈل سکول،منشاء سلیمی ،عبدالخالق وٹو بھی موجود تھے۔

قانون ناموس رسالت اور حدود آرڈی نینس کا دفاع کریں گے

جنرل پرویز کے بیان کردہ مفروضوں میں کوئی وزن نہیں: مجلس احرار اسلام

ملک بھر میں نمازِ جمعہ کے اجتماعات سے مقررین کا خطاب

لاہور(۲۱ مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام کراچی، لاہور، ملتان، چیچہ وطنی، چنیوٹ، چناب نگر، بورے والا سمیت متعدد مقامات پر تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کے سلسلے میں اجتماعات منعقدہ ہوئے۔ساہیوال میں اجتماعِ جمعۃ المبارک کے موقع پر مسجد فاروق اعظم میں خطاب کرتے ہوئے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ قانون ناموس رسالت ﷺ میں کسی قسم کی تبدیلی برداشت نہیں کی جائے گی اور حدود آرڈی نینس سمیت تمام اسلامی دفعات کا ہر سطح پر دفاع کیا جائے گا۔مسئلہ ختم نبوت کے سلسلہ میں حکومت کی پالیسی کو پوری قوت سے ننگا کریں گے اور قادیانی اور قادیانی نواز لابیوں کی طرف سے ملک وملت کے خلاف ہونے والی ریشہ دوانیوں کو طشت از بام کر کے ملک کی نظریاتی سرحدوں کا تحفظ کریں گے۔

چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد،سید محمد کفیل بخاری،مولانا محمد مغیرہ،مولانا عبدالنعیم نعمانی،شفیع الرحمٰن احرار، قاری محمد یوسف احرار اور سید محمد معاویہ بخاری نے مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قانونِ توہین رسالت ﷺ کا جائزہ لینے کے نام پر جو مفروضے صدر مملکت نے بیان کئے ہیں'ان میں ہرگز کوئی وزن نہیں۔مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ احرار کے زیر اہتمام ۶ رجون کو لاہور میں تحفظ ناموس رسالت ﷺ کانفرنس منعقد ہوگی'جس میں مختلف دینی وسیاسی جماعتوں کے سرکردہ رہنما شرکت کریں گے۔

☆......☆......☆

اخبارالاحرار

مجلس احرار ہند کی سرگرمیاں

بھارتی انتخابات میں قادیانیت نوازوں کو زبردست شکست، مجلس احرار کی الیکشن مہم کامیاب

لدھیانہ /مالیر کوٹلہ /امرتسر (نامہ نگار) موجودہ لوک سبھا الیکشن سے قبل مجلس احرار ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے اعلان کیا تھا کہ مسلمان، قادیانیوں کی سیاسی طور پر کھلی حمایت کرنے والے ان تمام امیدواروں کو ووٹ نہ دیں جو کہ منکرین ختم نبوت کے حامی ہیں۔ مجلس احرار کو اس تحریک کی بدولت قادیانیت کے دو بڑے سیاسی حمایتی جو ضلع سنگرور کے ممبر پارلیمنٹ سمرن جیت سنگھ مان اور امرتسر کے ممبر پارلیمنٹ آر ایل بھاٹیہ کو شکست سے دوچار ہونا پڑا ہے جو ضلع سنگرور سے لگاتار ممبر پارلیمنٹ بنتے آرہے ہیں۔ اکالی دل افسر کے صدر سمرن جیت سنگھ نے چند ماہ قبل گرداس پور کے دورے کے دوران ایک پروگرام میں قادیانیوں کے وفد سے خصوصی ملاقات کی اور مسلمانوں کے جذبات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے نہ صرف قادیانیوں کے حق میں بیان دیا بلکہ حکومت کو بھی خط لکھا کہ قادیانی جماعت، اسلام کا حصہ ہے۔ سمرن جیت سنگھ نے قادیانیوں کی حمایت کر کے شکست کی شکل میں صلہ پالیا ہے۔ مان کیونکہ خالص مسلم علاقہ ہے، ان کے حلقہ میں ذاتی مفاد کی خاطر چند افراد نے ان کی مدد بھی کی لیکن سمرن جیت سنگھ کو قادیانیوں کی حمایت کرنے کا زبردست خمیازہ بھگتنا پڑا ہے۔ مجلس احرار نے الیکشن میں عقیدۂ ختم نبوت کو لے کر زبردست تحریک چلائی اور ملک بھر کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ قادیانیوں کے حمایتی امیدواروں کو ووٹ نہ دیں۔ اس اپیل پر سب سے زیادہ لبیک کہتے ہوئے ضلع سنگرور کے مسلمانوں نے نہ صرف سمرن جیت سنگھ کو ہرایا بلکہ اس طرح عقیدہ ختم نبوت کے حق میں سیاسی فتویٰ بھی دے دیا۔ امرتسر ڈسٹرکٹ میں مختلف مقامات پر رہنے والے ۴۵ ہزار مسلم ووٹروں نے بھی عشق نبی ﷺ کا بھرپور ثبوت دیا۔ امرتسر کے ممبر پارلیمنٹ آر ایل بھاٹیہ نے قادیانیوں کی ہر تقریب میں شامل ہونا اپنے اوپر فرض قرار دے رکھا تھا۔ آر ایل بھاٹیہ یہ بات بھول گئے کہ حلقہ امرتسر میں قادیانیوں کے ووٹ صرف ۲۱۳ کے قریب ہیں اور مسلم ووٹران ۴۵ ہزار سے زائد ہیں۔ اس حلقہ میں بھی مجلس احرار کی اپیل پر بھاٹیہ شکست سے دوچار ہوگئے۔ امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے کہا کہ ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کو احرار (ان شاء اللہ) یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کریں گے کہ واضح کریں کہ ان کو گنتی کے چند سو قادیانیوں کی حمایت درکار ہے یا پھر بھارت کے ۲۶ کروڑ مسلمانوں کے ووٹ چاہئیں۔

بچیوں میں جذبۂ تحفظ ختم نبوت

احمد گڑھ (زبیری) یہاں مدرسہ عربیہ امداد العلوم مجددیہ کے سنگ بنیاد کے موقعہ پر اسلامیہ پبلک اسکول اکبر پور

چھنہ کی ننھی طالبہ نے مدیر الاحرار عثمان رحمانی کی نظم ’’ہم ختم نبوت کی دھوم مچا دیں گے جب سامعین کے سامنے پڑھی تو ماحول پُرکیف ہوگیا۔ سامعین میں جذبۂ ختم نبوت موجزن ہوا، اور فضا ختم نبوت زندہ باد کی صداؤں سے گونجنے لگی۔

احرار تحفظ ختم نبوت کے لیے ہمہ وقت بیدار ہیں: مولانا محمد سلیم

چمبہ (الاحرار) ہماچل پردیش مجلس احرار کے صدر مولانا محمد سلیم نے ایک دینی تقریب کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ احرار، تحفظ ختم نبوت ﷺ کے لیے ہمہ وقت بیدار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی خاصیت ہے کہ جب بھی اسکو دبایا جاتا ہے تو یہ پہلے سے بھی زیادہ ابھر کر آتا ہے۔ مولانا سلیم نے کہا کہ پیارے نبی خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اتباع میں ہی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

قادیانی ناکام ہی رہیں گے: حافظ بلال طاہر

مالیرکوٹلہ (نامہ نگار) مجلس احرار پنجاب کے صدر حافظ بلال طاہر تابناک نے محلّہ عظیم پورہ دفتر احرار میں رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جھوٹے نبی مرزا قادیانی کے چیلے ناکام ہی رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ بلال طاہر نے کہا کہ مجلس احرار پنجاب ناموس رسالت کے تحفظ کے لیے چاق و چوبند ہے۔ اس موقع پر مالیرکوٹلہ احرار کے بابا شوکت، شریف احمد زبیری، محمد سفیان بھٹی اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

محمد اطہر لدھیانوی، مجلس احرار صوبہ دہلی کے صدر نامزد

دہلی (الاحرار) مجلس احرار ہند کے قومی جنرل سیکرٹری مولانا بلال قاسمی نے صدر دفتر سے جاری پریس ریلیز میں اعلان کیا کہ صوبہ دہلی کے ممتاز مسلم رہنما محمد اطہر لدھیانوی ثم دہلوی کو امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے صوبہ دہلی مجلس احرار کا صدر نامزد کیا ہے۔ محمد اطہر صاحب دہلی حج کمیٹی کے ممبر رہتے ہوئے عازمین حج کے لیے نمایاں خدمات انجام دیتے آئے ہیں۔ آپ کو پرانے دہلی کے مسلم حلقوں میں محبوب رہنما کے طور پر مقبولیت حاصل ہے۔ محمد اطہر، مولانا ازہر لدھیانوی کے بڑے فرزند ہیں۔

شہاب اختر، مجلس احرار جھارکھنڈ کے صدر نامزد

لدھیانہ (الاحرار) احرار کے قومی ترجمان عتیق الرحمٰن لدھیانوی نے بتایا کہ دھنباد کے معروف سماجی رہنما جناب شہاب اختر کو امیر احرار نے صوبہ جھارکھنڈ مجلس احرار کا صدر نامزد کیا ہے۔ صوبہ جھارکھنڈ میں مجلس احرار میں شامل ہونے کے لیے صوبائی احرار صدر شہاب اختر سے رابطہ کریں۔

رضا کارانِ احرار نے فحش پوسٹر پھاڑ ڈالے

لدھیانہ (الاحرار) شہر بھر میں گندی فلموں کی اشاعت کے لیے عام شاہراہوں پر لگائے گئے فحش پوسٹر آج کئی مقامات پر احرار رضا کاروں نے پھاڑ ڈالے۔ لدھیانہ جمال پورہ کے احرار رضا کار محمد صابر نے الاحرار کو بتایا کہ گزشتہ دنوں ایک تقریب میں امیر حرار کا خطاب اس موضوع پر سننے کے بعد یہ کام انجام دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رضا کار فحش پوسٹر پھاڑنے کی مہم اجتماعی اور انفرادی طور پر جاری رکھے ہوئے ہیں۔

مسجد احرار میں میٹنگ

لدھیانہ (الاحرار) لدھیانہ کے علاقہ گل میں واقع مسجد احرار میں کارکنانِ احرار کی ایک اہم میٹنگ مقامی رہنما چودھری محمد فرمان علی، محمد کلیم، مولانا قطب الدین و دیگر حضرات کی شمولیت کے ساتھ ہوئی۔ میٹنگ میں معاشرے میں پھیلتی بے حیائی کے سد باب کے لیے غور و فکر کیا گیا۔

☆……☆……☆

مسافرانِ آخرت

● مولانا حکیم عبدالرحمٰن آزاد رحمہ اللہ: مجلس احرار اسلام کے سابق ناظم اعلیٰ، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے رفیق اور جمعیت اہلحدیث کے سابق ناظم سیاسیات مولانا حکیم عبدالرحمٰن آزاد طویل علالت کے بعد ۲۶ رمحرم ۱۴۲۵ھ مطابق ۱۳ مارچ ۲۰۰۴ء بروز جمعرات گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم نے ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء کی تحاریک میں بھر پور حصہ لیا اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

● عالمی تبلیغی جماعت کے بزرگ اور ممتاز عالم دین حضرت مولانا مفتی زین العابدین رحمتہ اللہ علیہ (۱۵ رمئی ۲۰۰۴ء فیصل آباد)

● حافظ انیس الرحمٰن مرحوم (بہاول نگر) رکن مرکزی مجلس شوریٰ مجلس احرار اسلام پاکستان (۲۹ را پریل ۲۰۰۴ء)

● برادر نور العین (پھوپھی زاد محمد نعیم حاصل پور) ● ہمارے معاون جناب محمد مقصود (گلگشت ملتان) کے بہنوئی محمد تسلیم مرحوم

● ڈاکٹر کریم بخش چناوڑ مرحوم (رکن مجلس احرار اسلام۔ ڈیرہ اسماعیل خان، ۲۹ مارچ ۲۰۰۴ء)

قارئین سے درخواست ہے کہ دعاء مغفرت اور ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ (ادارہ)

دعائے صحت

● مدیر ''نقیب ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری کی چچی شدید علیل ہیں۔

● مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح کی بیٹی علیل ہیں۔

احباب و قارئین سے دعاء صحت کی درخواست ہے۔ (ادارہ)